حصہ نظم

www.ilmkidunya.com

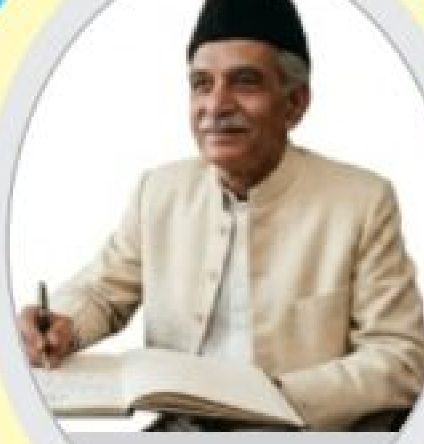

حفیظ جالندھری

(۱۹۰۰ء۔۱۹۸۲ء)

حفیظ جالندھری، جالندھر کے محنت کش گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کا اصل نام محمد حفیظ اور والد کا نام حافظ شمس الدین تھا۔ اُنھوں نے ابتدائی تعلیم جالندھر میں حاصل کی۔ نامساعد حالات کے باعث وہ تعلیمی سلسلہ جاری نہ رکھ سکے۔ انھوں نے اردو ادب میں جو بھی مقام حاصل کیا وہ ان کے فطری ذوق، ذاتی قابلیت، فنِ شاعری پر بھرپور توجہ اور مسلسل محنت کا مرہونِ منت ہے۔ اُنھوں نے اپنے مربی مولانا گرامی کی نگرانی میں رسالہ ''اعجاز'' کا اجرا کیا۔ اس کے بعد لاہور آکر ''ہونہار بک ڈپو'' قائم کیا اور ادبی رسائل و کتب کی ادارت و اشاعت کو اپنا ذریعۂ معاش بنالیا۔

دوسری جنگ عظیم میں حکومتِ برطانیہ نے حفیظ جالندھری کو آل انڈیا ریڈیو (دہلی) میں ''سانگ پبلسٹی آرگنائزیشن'' کا ڈائریکٹر جنرل مقرر کیا۔ وہ کئی سال تک شعبۂ نشر و اشاعت سے منسلک رہے اور مختلف رسائل کی ادارت بھی کرتے رہے۔ انھوں نے ۲۱ دسمبر ۱۹۸۲ء کو لاہور میں وفات پائی۔

حفیظ جالندھری نے فردوسی کے ''شاہنامہ'' کی طرز پر اُردو زبان میں ''شاہنامۂ اسلام'' لکھا۔ بلاشبہ یہ حفیظ کا ایک اہم کارنامہ اور اُردو شاعری میں گراں قدر اضافہ ہے۔ حفیظ جالندھری کو زبان پر کامل عبور حاصل تھا۔ ان کی شاعری کی زبان سادہ، صاف، رواں اور مخصوص دل کشی کی حامل ہے۔ انھوں نے نرم اور شیریں الفاظ کا انتخاب کیا، اس لیے ان کے کلام میں موسیقیت کا پہلو بہت نمایاں ہے۔ وہ ارادی طور پر بھی الفاظ کی ترتیب میں موسیقی کا لحاظ رکھتے اور مترنم بحروں کا انتخاب کرتے تھے۔ انھوں نے شعری حسن اور موسیقی کے امتزاج سے نئی نئی راہیں نکالیں۔ چھوٹی اور مترنم بحروں، ہندی لفظوں، فارسی تراکیب، تکرارِ الفاظ اور بول چال کے فطری انداز نے ان کی شاعری میں ایسا حسن اور تاثر پیدا کیا کہ قاری اس سے بجا طور پر لطف اندوز ہوتا ہے۔

اُن کی اہم تصانیف میں ''تلخابۂ شیریں''، ''شاہنامہ اسلام''، ''سوز و ساز''، ''حفیظ کے گیت''، ''حفیظ کی نظمیں'' اور ''بقلم خود'' (آپ بیتی) شامل ہیں۔ حفیظ جالندھری نے ہمارے پیارے وطن پاکستان کا قومی ترانہ بھی لکھا۔

سبق: ۱۳

انسانِ کامل کی برکات

تدریسی مقاصد:

- ☆ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم بطور انسانِ کامل کے تصور سے روشناس ہونا
- ☆ حُبِ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اور دینِ اسلام سے وابستگی پیدا کرنا
- ☆ حفیظ جالندھری کے شاہ نامۂ اسلام کے پس منظر و پیش منظر سے آگاہ ہونا

محمدؐ کا مدینہ ہی جہاں میں ایک بستی تھی
جہاں راحت کا سایہ تھا جہاں رحمت برستی تھی

نگاہِ عرشیاں میں فرش فردوسِ نظارا تھا
خدا کے فضل سے 'انسانِ کامل' جلوہ آرا تھا

نمایاں ہو رہے تھے روز و شب انسان کے جوہر
کمالِ بندگی کے ، علم کے ، عرفان کے جوہر

نہ رعبِ بادشاہی تھا ، نہ فرّ تاجداری تھی
محمدؐ کی قیادت میں خدا کی شرع جاری تھی

یہاں بے زر نئی دنیا کی تعمیریں اٹھاتے تھے
مساواتِ بنی آدم کے نظارے دکھاتے تھے

یہاں ہر رنگ کے پھولوں کا اک گلزار کِھلتا تھا
غریبوں، بے زبانوں کو لبِ گفتار ملتا تھا

www.ilmkidunya.com

مجاہد تھے مگر نامِ خدا پر کانپ جاتے تھے
یہ زاہد تھے فقط صدق ویقیں پر سر جھکاتے تھے
زکوٰۃ و صدقہ و خیرات پاکیزہ کمائی کے
یہاں سامان بنتے تھے غلاموں کی رہائی کے

یہاں مسجد تھی جس میں نور کے فوّارے چلتے تھے
یہاں قرآں تھا جس سے فیض کے دریا ابلتے تھے

یہیں وہ کملی والا تھا، محمدؐ نام تھا جس کا
جہاں میں صلح، امن و آشتی پیغام تھا جس کا

نہ شخصی دولت و حشمت، نہ تخت و تاج والا تھا
مگر وہ سرورِ کونینؐ تھا، معراج والا تھا

محمدؐ نے دیا انساں کو جوہر حق نیوشی کا
کہ شب ٹھہری ہوئی تھی، مہر چمکا گرمجوشی کا

دماغ و فکر کو، علم و عمل کو زندگی دے دی
خیال و روح، جان و جسم کو پاکیزگی دے دی

قدم زن ہو گیا انسان آزادی کی راہوں پر
فلاحِ دین و دنیا چھا گئی سب کی نگاہوں پر

ملی پامال سبزے کو اجازت لہلہانے کی
ہوئی آنسو بھری آنکھوں کو جرأت مسکرانے کی

(شاہنامۂ اسلام)

www.ilmkidunya.com

مشق

۱۔ نظم کے متن کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) مدینے کے بارے میں پہلے دو اشعار میں کیا کہا گیا ہے؟

(ب) مدینے کی بستی میں بادشاہی کی کیا صورتِ حال تھی؟

(ج) بے زروں کی تعمیر کردہ نئی دنیا میں کون سے نظارے دکھائے گئے؟

(د) کملی والے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام کیا تھا؟

(ہ) انسان کن راہوں پر گامزن ہو گیا؟

۲۔ نظم کے متن کے مطابق درست جواب کا انتخاب کریں:

(الف) مدینے میں کیا برستی تھی:

(i) محبت (ii) رحمت (iii) عبادت (iv) برکت

(ب) انسان کامل جلوہ آرا تھا:

(i) مکّے میں (ii) مدینے میں (iii) دنیا میں (iv) آسمانوں میں

(ج) محمدؐ کی قیادت میں جاری تھی:

(i) شرع (ii) شریعت (iii) نماز (iv) عبادت

(د) نامِ خدا پر کانپ جاتے تھے:

(i) مسلمان (ii) مجاہد (iii) مومن (iv) نمازی

(ہ) محمدؐ نے انسان کو حق نیوشی کا دیا ہے:

(i) حکم (ii) سلیقہ (iii) جوہر (iv) گوہر

شاہنامۂ اسلام اور صنفِ مثنوی:

شاہنامہ ایسے طویل منظوم کلام کو کہتے ہیں جس میں کسی شاہی خاندان کے کارناموں کو بیان کیا جائے۔ فارسی زبان میں شاہنامۂ فردوسی کو بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔ یہ شاہنامہ ایران کے بادشاہوں کے کارناموں اور اُن کی مدح میں مشہور شاعر فردوسی نے لکھا تھا اس لیے ''شاہنامۂ فردوسی'' کے نام سے مشہور ہوا۔

www.ilmkidunya.com

شاہنامۂ اسلام:

شاہنامۂ اسلام حفیظ جالندھری کی شعری تخلیق ہے اور اس میں سرکارِ دو عالم حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اُن کے اصحاب اور دینِ اسلام کے کارنامے بیان کیے گئے ہیں۔ شاہنامۂ اسلام چار جلدوں پر مشتمل ہے۔ شاہنامۂ اسلام لکھنے پر حفیظ جالندھری کو ''ابوالاثر'' کا خطاب دیا گیا۔ اس کے اشعار میں بڑی تاثیر ہے۔ اس سے نوجوان نسل کو اسلام اور قرونِ اُولیٰ کے مسلمانوں کی عظمتوں سے آگاہی ملتی ہے اور اُن کے دلوں میں جذبۂ ایمان پھلتا پھولتا ہے۔ حفیظ جالندھری نے اس میں جو واقعات پیش کیے ہیں وہ احادیث اور تاریخ و تفسیر کی مستند کتابوں سے اخذ کیے گئے ہیں۔

مثنوی:

مثنوی کا مطلب ہے 'دو دو والا / دو والی'۔ یہ ایسی نظم ہے جس کے ہر شعر کے دونوں مصرعے آپس میں ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ یہ صنف طویل داستانوں، حکایتوں اور علم و حکمت کے مضامین بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ صنف بھی فارسی سے اُردو میں شامل ہوئی ہے۔ فارسی میں ''شاہنامۂ فردوسی'' بھی مثنوی کی صنف میں لکھا گیا ہے۔ اسی طرح ''مثنوی مولانا روم'' کو بہت زیادہ مقبولیت اور شہرت حاصل ہوئی۔ اس کے چھے دفتر ہیں۔ ''شاہنامۂ اسلام'' بھی مثنوی کی ہیئت میں لکھا گیا ہے۔ ''سحرالبیان'' اور ''گلزارِ نسیم'' اُردو کی مشہور مثنویاں ہیں۔

۳۔ علامہ اقبالؒ کے کلام میں ایسی نظموں کی نشان دہی کریں جو مثنوی کی ہیئت میں لکھی گئی ہوں۔

۴۔ شاہنامۂ اسلام کا مطالعہ کریں اور غزوہ بدر کا احوال اپنے دوستوں کو سنائیں۔

۵۔ اُستادِ گرامی بزمِ ادب میں طالب علموں کے درمیان ترنم کے ساتھ یا تحت اللفظ ''شاہنامۂ اسلام'' کے اشعار پڑھنے کا مقابلہ منعقد کریں۔

۶۔ درج ذیل تراکیب کے معانی درج کریں:

نگاہِ عرشیاں　　فردوسِ نظارا　　انسانِ کامل جلوہ آرا　　کمالِ بندگی

فرِ تاجداری　　مساواتِ بنی آدم　　حق نیوشی

۷۔ اس نظم میں جو مرکبِ عطفی استعمال ہوئے ہیں، اُنھیں جملوں میں استعمال کریں۔

۸۔ درج ذیل اشعار کی تشریح کریں:

دماغ و فکر کو، علم و عمل کو زندگی دے دی
خیال و روح، جان و جسم کو پاکیزگی دے دی

قدم زن ہو گیا انسان آزادی کی راہوں پر
فلاحِ دین و دنیا چھا گئی سب کی نگاہوں پر

www.ilmkidunya.com

ملی پامال سبزے کو اجازت لہلہانے کی
ہوئی آنسو بھری آنکھوں کو جرأت مسکرانے کی

سابقہ/ لاحقہ:

سابقہ: وہ حروف/ الفاظ ہیں جو کسی بامعنی لفظ سے پہلے لگا کر نیا لفظ بنایا جائے مثلاً اس نظم میں:

بے زر، بے زبان، نادار وغیرہ میں بے اور نا سابقے ہیں۔

لاحقہ: وہ حروف/ الفاظ جو کسی بامعنی لفظ کے بعد لگا کر نیا لفظ بنایا جائے مثلاً اس نظم میں:

جَلوہ آرا اور تاجدار میں آرا اور دار لاحقے ہیں۔

۹۔ سابقوں اور لاحقوں کی مزید مثالیں تلاش کریں اور جملوں میں استعمال کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

☆ ''اِنسانِ کامل'' کے موضوع پر تقریر تیار کریں جو علامہ اقبال اور حفیظ جالندھری کے اشعار سے مزیّن ہو۔

☆ ''تعلیمِ امن'' کے موضوع پر گفت گو کریں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ کو ''اِنسانِ کامل'' کے تصور کے بارے میں آگاہ کریں۔

☆ ''شاہنامۂ اِسلام'' کا مختصر تعارف پیش کریں۔

☆ نظم کے مشکل الفاظ، معانی کی توضیح کریں۔

☆ طلبہ پر مثنوی کے اسرار و رموز کھولیں۔

www.ilmkidunya.com